قوم کو میں دعوت فکر دیتا ہوں - میری سوچ کا یہ نتیجہ واقعی بڑا ناخوشگوار ہے - مگر مایوس کن نہیں۔ کیوں کہ اسلامی قانون جلد یا بدیر اینگلو پاکستانی قانون کی لرزاں عمارات کی جگہ لے سکتا ہے - علماء اور مفکرین کو اس مقصد کے حصول کے ہمہ گیر کوشش شروع کر دینی چاہیئے -

[انتخاب از ہفت روزہ ''لولاک'' لائل پور
۴ جون ۱۹۶۵ء]

ISLAMIC METHODOLOGY IN HISTORY

اسلامی منہاج کی تاریخ

از

ڈاکٹر فضل الرحمن

ایم - اے - ڈی فل (آکسفورڈ)

قرآن ، سنت ، اجتہاد اور اجماع صرف فقہ کے اصول اربعہ نہیں ، بلکہ تمام فکر اسلامی کی اساس بھی یہی چار اصول ہیں - تاریخ اسلام بالخصوص اس کے قرون اولی میں ان اصولوں کا کیسے اطلاق کیا گیا - اور مختلف حالات اور زمانوں میں ان کے تحت افکار اسلامی کیسے ارتقا پذیر ہوتے رہے - یہ ہے اس کتاب کا موضوع -

قرن اول میں سنت ، اجتہاد اور اجماع سے کیا مراد لیا جاتا تھا؟ نیز سنت کیا ہے اور حدیث کیا ؟ کتاب میں اس بنیادی مسئلے پر عالمانہ اور محققانہ نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے - فکر اسلامی کے ابتدائی تشکیلی دور کے بعد کے تغیرات پر بھی محاکمہ کیا گیا ہے - اس سلسلے میں اجماع پر بڑی تفصیل سے بحث ہے ، کتاب میں صرف اسلامی فکر اور اسلامی فقہ کی تشکیل اور اس کے ارتقا کا ہی تاریخی تنقیدی جائزہ نہیں لیا گیا، بلکہ عہدحاضر میں ان اصول اربعہ کی روشنی میں اپنے جملہ مسائل کو مسلمان کس طرح حل کر سکتے ہیں ، اس کی بھی نشان دھی کی گئی ہے -

یہ کتاب اسلامی افکار کے مطالعہ کا ایک نیا باب واکرتی ہے - اس میں فکر اسلامی کے ارتقا کو ایک ایسے نقطہ نظر سے دیکھا گیا ہے جو تاریخی شعور کا حامل اور تعمیری امکانات کی راہ سجھانے والا ہے -

اسلام کے اس خاص موضوع پر یہ اپنی قسم کی واحد کتاب ہے -

قیمت : آٹھ روپے

شعبہ اشاعت ، مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی
حیدر علی روڈ - پوسٹ بکس ۱۰۳۵ ، کراچی - ۵